خلاصہ خطبہ جمعہ 28 جولائی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج سے یو۔کے۔کے جلسہ سالانہ کا آغاز ہو رہا ہے، ۱۹۸۵ء میں یہاں پہلا باقاعدہ جلسہ ہوا جس میں تقریباً ۵ ہزار لوگ شامل تھے۔اس وقت انتظامات سنبھالنا کافی مشکل تھا لیکن اب یو۔کے۔کی جماعت اللہ کے فضل سے کافی تجربہ کار ہو چکی ہے۔یہ جو ایک عرصہ کے بعد باقاعدہ جلسہ ہو رہا ہے تو جو انتظامات کی پریشانیاں ہیں وہ اللہ تعالیٰ دور فرمائے گا مگر شرط یہ ہے کہ بے لوث ہو کر خدمت کی جائے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنا ہے۔

مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ جلسہ کوئی دنیوی میلہ نہیں، یہاں اپنی روحانی حالت کو بہتر کرنا ہے، جب ذہن میں یہ ہو گا تو اگر انتظامات میں کوئی کمی بھی ہو گی تو اس کی طرف دھیان نہیں جائے گا، جلسہ سے روحانی فائدہ اٹھائیں، اس کے وقفہ کے دوران بازاروں میں شاپنگ کی غرض سے پھرنے کی بجائے جماعتی پروگرامز کو دیکھنا چاہیے، اگر جلسہ سے حقیقی فائدہ اُٹھانا مقصد ہو تو بیشک انتظامات میں کوئی کمی رہ بھی گئی ہو تو اس کی طرف توجہ نہیں جاتی۔اگر مقررہ وقت پر کھانے پر نہ پہنچیں تو پھر کوئی نخرہ نہیں ہونا چاہیے، جو ملے اسے کھا لینا چاہیے، کھانا ضائع بھی نہیں کرنا چاہیے، مہمانوں کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ یہ کھانا بنانے والے والنٹیر ہوتے ہیں جو خوش اخلاقی سے یہ کام کر رہے ہوتے ہیں لیکن صرف کارکنان کی خوش اخلاقی سے ماحول پر امن نہیں ہو سکتا، بلکہ تمام شاملین کو خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

حضرت مسیح موعود ؑ خود پر اپنے بھائی کو ترجیح دینے کے متعلق فرماتے ہیں:

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اُٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرش زمین پسند نہ کروں اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام

رسائی کی تدبیر نہ کروں اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ و دانستہ اس سے سختی سے پیش آؤں بلکہ مجھے چاہیے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہیے کہ میں اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بدنیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دُور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصہ کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔ (شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد 4 صفحہ ۳۹۹۔۳۹۵)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا پس اپنے پر اپنے بھائی کو ترجیح دینے کی سوچ ہونی چاہیے، تبھی امن کا معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ اپنے دل کو دوسروں کے لئے نرم کرنا ہو گا، اپنے دلوں سے تکبر کو نکالنا ہو گا۔ نیکی کو خدا کی رضا اور خوشی کا طالب ہو کر کیا جائے نہ کہ صرف ثواب پانے کی نیت ہو، بیشک خدا اجر کو ضائع نہیں کرتا لیکن اجر مد نظر نہیں ہونا چاہیے۔ اسلام کی بنیادی تعلیم ہے کہ بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور ہر کسی کو چاہے تم اسے جانتے ہو کہ نہیں اسے سلام کہو، سلام صرف منہ سے بول دینا ہی نہیں بلکہ سلامتی پہنچانے کا پیغام ہے، ایک دوسرے کے لئے نیک جذبات رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞